بسم اللہ الرحمن الرحیم

# ”مَنۡ يُصَدِّقُنِي يَا خَدِيجَةُ؟“ اے خدیجہ! میری کون تصدیق کرے گا؟ کیا یہ حدیث ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ آج کل سوشل میڈیا پر اس طرح کی پوسٹ بہت زیادہ وائرل ہورہی ہے، جس میں حجاج کرام کے جمِ غفیر کی تصاویر پر یہ جملہ لکھا ہے ”مَنۡ يُصَدِّقُنِي يَا خَدِيجَةُ؟“ یعنی اے خدیجہ! میری کون تصدیق کرے گا؟ اسے لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان سمجھ کر نشر کر رہے ہیں۔ کیا یہ درست ہے؟

## جواب

تلاش کے باوجود کتبِ حدیث و سیرت میں اس لفظ کے ساتھ کوئی حدیث نہیں مل سکی۔ لہذا سوال میں مذکور جملے ”مَنۡ يُصَدِّقُنِي يَا خَدِيجَةُ؟“ **(اے خدیجہ! میری کون تصدیق کرے گا؟)** کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کے طور پر بیان کرنا شرعاً ہرگز درست نہیں۔ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جان بوجھ کر جھوٹی بات منسوب کرنا حرام ہے۔ حدیث مبارک میں اس پر سخت وعید ارشاد فرمائی گئی ہے۔ سوشل میڈیا استعمال کرنے والوں پر بھی لازم ہے کہ ہر پوسٹ، ویڈیو کو بغیر کسی تحقیق و تصدیق کے آگے ہرگز شئیر نہ کریں، خصوصاً دینی پوسٹ اور ویڈیوز کو اور اس سے بھی خاص نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرامین کے متعلق زیادہ احتیاط کی حاجت ہے۔ حدیثِ پاک میں ہر سُنی سنائی بات آگے پھیلانے والے شخص کو جھوٹا فرمایا گیا ہے۔

**نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف جھوٹی بات منسوب کرنے سے متعلق** صحیح بخاری شریف کی حدیث ہے: ”عن المغيرة رضي الله عنه قال: سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول: ”إن كذبا علي ليس ككذب على أحد، من كذب علي متعمدا فليتبوأ مقعده من النار“ ترجمہ: حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ”مجھ پر جھوٹ باندھنا کسی اور پر جھوٹ باندھنے کی طرح نہیں ہے، جس نے جان بوجھ کر میری طرف جھوٹی بات منسوب کی، وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔“ **(صحیح البخاری، جلد 2، صفحہ 242، رقم الحدیث: 1301، دار التأصیل، القاہرہ)**

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-1222

تاریخ اجراء: 20 ذوالحجۃ الحرام 1447ھ/06 جون 2026ء